سوال

(126) تثویب بدعت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان دینے کے بعد لاؤڈ سپیکر کے ذریعے یا بلند آواز سے "نماز کا وقت ہوگیا ہے۔ لہذا جلدی جلدی مسجد میں آجاؤ" کہہ کر پکارنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان کے بعد اس انداز سے بلانے کا کوئی طریقہ عہد نبوی اور عہد صحابہ میں موجود نہیں تھا، لہذا اذان کے بعد لوگوں کو باآواز بلند نماز کے لیے پکارنا درست نہیں۔ بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم حی علی الصلاۃ حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کی بجائے دیگر کلمات سے نماز کے لیے بلانے کو بدعت سمجھتے تھے۔ اس عمل کو تثویب کہا جاتا ہے۔ امام مجاہد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ایک آدمی نے ظہر یا عصر میں تثویب کہی تو ابن عمر نے فرمایا:

''ہمیں یہاں سے لے چلو یہ تو یقینا بدعت ہے۔''

(ابوداؤد، الصلوۃ فی التثویب، ح: 317 ، اس کی سند میں ابو یحییٰ القتات ضعیف راوی ہے۔ محمد ارشد کمال)

معلوم ہوا کہ تثویب شریعت اسلامیہ میں روا نہیں کیونکہ اس میں اذان سے مشابہت پائی جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ: 350

محدث فتویٰ